السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیت کریمہ :

الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ٣ ... سورۃ النور

(زانی نکاح نہیں کرتا مگر کسی زانی عورت سے یا کسی مشرک عورت سے اور زانی عورت اس سے نکاح نہیں کرتا مگر کوئی زانی مشرک ۔ اور یہ کام ایمان والوں پر حرام کردیا گیا ہے) کا کیا مطلب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آیت کریمہ الزَّانِي لَا يَنكِحُ کا صحیح مطلب وہی ہے جو کتاب "زاد المعاد" للحافظ ابن القیم جلد (2) میں مذکور ہے وہاں ملاحظہ ہو۔[1] جس کا خلاصہ یہ ہے کہ زانی جب تک زنا سے تائب نہ ہو اس کا نکاح کسی عورت کے ساتھ جائز نہیں ہے اسی طرح زانیہ جب تک زنا سے تائب نہ ہو اس کا نکاح کسی مرد کے ساتھ جائز نہیں ہے ۔ کتاب مذکور میرے پاس نہیں ہے ورنہ اس کی عبارت بحوالہ صفحہ نقل کر دیتا ۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

---

[1]۔ زاد المعاد/(5/104)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04